© rasailojaraid.com

مدیر

مسافرانِ آخرت

حضرت مولانا محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ:

ممتاز عالمِ دین، جمعیت علماءِ اسلام کے سرپرست اور جامعہ قادریہ بھکر کے بانی مہتمم حضرت مولانا محمد عبداللہ ۲۸ رصفر ۱۴۳۷ھ/۱۱ر دسمبر ۲۰۱۵ء بروز جمعۃ المبارک انتقال فرما گئے۔ ۱۶ر دسمبر کو ان کی نماز جنازہ حضرت مولانا خواجہ خلیل احمد دامت برکاتہم نے پڑھائی۔ علماء، صلحاء، حفاظ، مدارس کے اساتذہ وطلباء، سیاسی وسماجی رہنماؤں اور تمام حلقوں سے تعلق رکھنے والوں نے ہزاروں کی تعداد میں جنازہ میں شرکت کی۔ یہ بھکر کی تاریخ کا سب سے بڑا جنازہ تھا۔ مولانا محمد عبد اللہ ۱۹۳۵ء میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے اپنی دینی تعلیم حضرت مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ (خلیفہ مجاز حضرت مولانا احمد خان، نور اللہ مرقدہٗ، خانقاہ سراجیہ) کے مدرسہ سراج العلوم سرگودھا میں مکمل کی۔ بیعت کا تعلق حضرت مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوری قدس سرہٗ العزیز سے تھا۔ خانقاہ سراجیہ کے مشائخ حضرت مولانا محمد عبداللہ اور حضرت مولانا خواجہ خان محمد رحمہم اللہ سے بھی مضبوط تعلق رہا۔ وہ بڑی نسبتوں کے امین تھے اور آخر وقت تک ان نسبتوں کا لحاظ رکھا۔ جانشین امیر شریعت حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے مدرسہ کے جلسوں میں مدعو فرماتے۔ وہ مولانا فضل الرحمٰن کے انتہائی معتمد رفقاء میں سے تھے۔ تحریری ذوق بھی بہت بلند تھا۔ متعدد رسائل تصنیف فرمائے اور ماہنامہ ’’مناقب‘‘ اُن کی زیر ادارت شائع ہوتا رہا۔ مولانا کی رحلت ’’مَوتُ العَالِمِ مَوْتُ الْعَالَمْ‘‘ کی مصداق ہے، اُن کی وفات صرف جمعیت علماءِ اسلام کا ہی نہیں بلکہ تمام دینی قوتوں کا نقصان ہے۔ مولانا ایک عالمِ باعمل، فقیر منش صوفی اور نہایت زیرک سیاسی رہنما تھے، انھوں نے اپنی سیاسی زندگی کا آغاز مجلس احرارِ اسلام کے اسٹیج سے کیا، پھر جمعیت علماء اسلام سے وابستہ ہو گئے اور مرتے دم تک جمعیت کے ساتھ رہے۔ مولانا مرحوم نے نہایت اخلاص کے ساتھ تمام دینی تحریکوں خصوصاً تحاریکِ مقدس تحفظ ختمِ نبوّت ۱۹۷۴ء اور ۱۹۸۴ء میں بھرپور حصہ لیا۔ وہ ایک سرگرم دینی وسیاسی رہنما اور جیّد عالمِ دین تھے، انھوں نے تمام عمر قوم کی بہترین دینی وسیاسی رہنمائی کی۔ انھیں حضرت امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری، حضرت مولانا محمد علی جالندھری، حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی اور مولانا مفتی محمود رحمہم اللہ کی معیت ورفاقت میں جدوجہد کرنے کا شرف حاصل رہا۔ مولانا کی دینی، ملّی وسیاسی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں، مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مولانا سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مجلس احرار اسلام، جمعیت علماءِ اسلام کے غم اور صدمے میں برابر کی شریک ہے۔ اللہ تعالیٰ مولانا مرحوم کی حسنات قبول فرمائے، اُن کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے، آمین

مولانا عبدالمجید ندیم رحمۃ اللہ علیہ:

ممتاز خطیب مولانا عبدالمجید ندیم ۲۰ رصفر ۱۴۳۷ھ مطابق ۳ر دسمبر ۲۰۱۵ء کو راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔ انا اللہ

© rasailojaraid.com